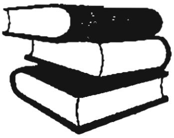

تعارف تبصرہ کتب

نام کتاب: فتاویٰ دار العلوم زکریا (جلد اول) عام قیمت: ۳۰۰/- روپے

افادات: حضرت مولانا مفتی رضا الحق صاحب مدظلہ (استاد الحدیث و مفتی بدر العلوم زکریا جنوبی افریقہ)

ترتیب و تہذیب: مولانا مفتی عبدالباری و مولانا محمد الیاس شیخ ناشر: زمزم پبلشرز کراچی۔

فتویٰ اور افتاء کا تاریخی سلسلہ بہت ہی قدیم ہے۔ حضور اقدس ﷺ سے لے کر آج تک علماء کرام اس عظیم منصب پر فائز ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اکثریت کے صادر کردہ فتاویٰ کا مجموعہ کتابی شکل میں اس وقت دنیا بھر کی لائبریریوں میں موجود ہے۔ جن سے ارباب علم و کمال استفادہ کرتے ہیں اور اہل فتاویٰ فتویٰ نویسی میں رہنمائی لیتے ہیں۔ فتاویٰ دار العلوم زکریا بھی اسی سلسلے کی ایک اور کڑی ہے۔ جو حضرت اقدس مولانا مفتی رضا الحق شاہ منصوری مدظلہ کے جاری کردہ فتاویٰ کا مجموعہ ہے۔ حضرت مفتی صاحب ایک باکمال، جامع صفات علمی شخصیت ہیں اور آپ مدظلہ کا تعلق ضلع صوابی صوبہ سرحد کے ایک مشہور و معروف گاؤں شاہ منصور کے زہد و تقویٰ، علم و فضل کے پیکر خاندان سے ہے اور جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے ان فرزندان میں سے ہیں جن پر جامعہ فخر کرتی ہے۔ اللہ پاک جزائے دے مولانا عبدالباری صاحب اور مولانا محمد الیاس شیخ صاحب کو جنہوں نے حضرت مفتی صاحب کے ان گرانقدر علمی اور تحقیقی فتاویٰ کو جمع کر کے بہترین انداز میں مرتب کیا اور زمزم پبلشرز کراچی نے دیدہ زیب ٹائٹل، عمدہ کتابت اور شاندار طباعت کے ساتھ علماء اور طلباء بلکہ ہر خاص و عام پر احسان کرتے ہوئے اس گنجینہ علم کی پہلی جلد کو شائع کیا۔ فتاویٰ کی یہ پہلی جلد کتاب الایمان والعقائد، کتاب التفسیر والتجوید، کتاب الحدیث والاثار، کتاب السلوک والطریقہ اور کتاب الطہارۃ پر مشتمل ہے۔ فتاویٰ میں استفتاء کا ہر جواب انتہائی تدقیق اور تحقیق کے ساتھ دیا گیا جس کے لئے ہر مذہب کے علماء، محدثین اور فقہاء کی کتابوں کی طرف مراجعت کی گئی ہے اور ہر کتاب کا مکمل حوالہ مع عبارت کے درج ہے، بعض ایسے جوابات بھی ہیں جو دوسرے فتاویٰ میں نہیں ہے اور اگر ہے بھی تو اجمالی ہے، اس لئے یہ فتاویٰ ہر خاص و عام کی علمی پیاس بجھانے کے لئے انتہائی مفید ہے اور ہر لائبریری کی زیب ہے، کتاب کا مطالعہ کر کے دل سے یہ دعا نکلتی ہے کہ خدا کرے کہ یہ عظیم فقہی انسائیکلوپیڈیا پایۂ تکمیل تک پہنچ کر شائع ہو جائے۔

نام کتاب: قاموس الفقہ (۵ جلدیں) مصنف: حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی مدظلہ

عام قیمت: ۱۸۰۰ ناشر زمزم پبلشرز کراچی

حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب دامت برکاتہم ایک مشہور و معروف ممتاز عالم دین اور صاحب

قلم شخصیت ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن اور ہند اسلامک فقہ اکیڈمی کے ناظم عمومی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مولانا موصوف کو قابل رشک ذہانت' استعداد اور صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ درس و تدریس میں شہرت کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی خواص و عوام آپ کے علمی جواہر پاروں سے اپنی پیاس بجاتے ہیں۔ صرف فقہ کے موضوع پر آپ مدظلہ کی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ تحریرات دس ہزار صفحات سے زائد ہیں۔ اور اس کے علاوہ دیگر موضوعات پر بھی آپ مدظلہ نے ہزاروں صفحات تحریر کئے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک بحث و تحقیق کا بلند مینار ہے۔ حضرت مولانا صاحب نے اپنی اس گرانقدر کتابوں میں (۱) جدید فقہی مسائل (۲) اسلام اور جدید معاشی مسائل (۳) اسلام اور جدید سماجی مسائل' اسلام اور جدید میڈیکل مسائل اور مختلف پیش آنے والے مسائل کا مدلل جواب دے کر یہ ثابت کیا ہے کہ قرآن و سنت میں ہر دور کے مسائل کا مکمل حل موجود ہے اور اہل علم قرآن و سنت کی روشنی میں ان کے حل پر قادر ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی حضرت مولانا صاحب کے ماہرانہ اور اردو زبان میں ایک منفرد تصنیف ہے۔ اگر چہ فقہا اسلام نے اس موضوع پر گرانقدر تصنیفات کئے ہیں۔ جن میں عربی زبان میں علامہ مطرزیؒ کی کتاب المغرب' علامہ نسفیؒ کی کتاب طلبة الطلبة فی الاصطلاحات الفقهية' علامہ سعدی ابو حبیب کی تصنیف القاموس الفقہی اور لغة الفقہاء بھی قابل ذکر ہیں۔ مگر اردو زبان میں اس موضوع پر کوئی تصنیف نہیں تھی جو اردو زبان بولنے اور سمجھنے والے اہل علم پر فرض تھا کہ وہ اردو زبان میں بھی کوئی مجموعہ مرتب کریں' اللہ تعالیٰ نے اس فرض کفایہ کی ادائیگی کا اعزاز حضرت مولانا موصوف کو عنایت فرمایا' اور آپؒ نے پانچ ضخیم جلدوں میں قاموس الفقہ کے نام سے طالبان علم دینیہ پر احسان کرتے ہوئے طویل عرصہ کی محنت شاقہ سے حروف تہجی کی ترتیب پر یہ مجموعہ مرتب کیا۔ جس میں آپ مدظلہ نے فقہی اصطلاحات کو بیان کرنے کیساتھ ساتھ حسب ضرورت فقہی مسائل' اسلامی احکام کے مصالح اور معاندین کے شکوک وشبہات کو مدلل انداز میں رد کیا ہے۔ گویا یہ کتاب علوم اسلامی کا ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا ہے جو بہت ساری شروحات اور فقہی ذخائر سے بے نیاز کرنے والی ہے۔ حضرت مولانا صاحب نے اس کتاب میں اس بات کا التزام کیا ہے کہ جو مسائل اہل علم کے درمیان مختلف فیہ ہیں ان پر تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے ائمہ اربعہ اور دوسرے مجتہدین کے اقوال اور ان کے دلائل بھی پیش کئے ہیں اور جن کیلئے آپ نے ہر مسلک کے مستند کتابوں سے استفادہ کیا ہے' تا کہ نقل اقوال اور دلائل میں کوئی کمی بیشی اور سقم نہ رہے' اسکے ساتھ بہت سارے مسائل پر جامع اور منصفانہ تبصرہ اور علمی جائزہ بھی پیش کیا جو صاحب کتاب کی وسعت فکری پر دلیل ہے' اور ساتھ مولانا موصوف نے باوجود حنفی المسلک ہونے کے جن مسائل میں دوسرے مذاہب میں قوت دلیل ہو یا ان کی رائے موجودہ حالات کے موافق ہو یا کسی اور وجہ سے اس میں قوت پائی جاتی ہو تو آپ مدظلہ اسے راجح قرار دیا ہے۔ چنانچہ آپ مدظلہ نے عدالت کے ذریعہ خلع کے مسئلہ میں مالکیہ کو ترجیح دی ہے اور عدالت کے ذریعہ بھی خلع کو صحیح قرار دیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ یہ کتاب ہر کتب خانے کی زینت اور ہر خاص و عام کے لئے انتہائی مفید ہے' اللہ تعالیٰ زمزم پبلشرز کے ارباب اہتمام کو جزاء خیر دے کہ انہوں نے اس عظیم الشان ذخیرہ علم کو بہترین طباعت' مناسب کاغذ اور دیدہ زیب ٹائٹل اور عمدہ لمونیشن جلد میں شائع کیا۔